سوال

(416) برے کردار والے شخص کی اقتدا میں نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاکسی امام کے بارے میں معلوم ہوجائے کہ اس کا کردار درست نہیں ہے تو پھر اس کے پیچھے نماز پڑھی جاسکتی ہے یا کہ نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

باوثوق ذرائع سے اگرکسی امام کے بارے میں معلوم ہوجائے کہ وہ بدکردار ہے، توایسی صورت میں 'اَلدِّینُ النَّصِیحَۃ' (صحیح مسلم، بَابُ بَیَانِ أَنَّ الدِّینَ النَّصِیحَۃُ، رقم:۵۵) کے جذبہ کے پیشِ نظر ہر ممکن حد تک اُسے سمجھانا چاہیے۔ اس کے باوجود اگر وہ اپنی حرکاتِ شنیعہ (بُری حرکات) سے باز نہ آئے تو دوسری مسجد کا انتخاب کرلینا چاہیے۔ یا پھر کسی مخصوص جگہ پر باجماعت نماز کا انتظام کرلیا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ:صفحہ:369

محدث فتویٰ